



سوال

(430) بے نماز کا نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بے نماز کے نکاح کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نکاح کے لیے فریقین کا مومن و موحد و محسن ہونا شرط ہے، دونوں ہی یا دونوں میں سے کوئی ایک کافر یا مشرک یا زانی ہو تو نکاح درست نہیں۔ اور بے نماز جو کبھی بھی نماز نہیں پڑھتا، چاہے وہ نماز کا انکاری ہو یا پھر اس میں سستی کرے اس کے بارہ میں علماء کرام کا صحیح قول یہ ہے کہ وہ کافر ہے۔

شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالیٰ سے پوچھا گیا کہ جو پہلے نماز نہ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ اسے ہدایت سے نوازے تو اس سے عقد نکاح کا حکم کیا ہے؟

توان کا جواب تھا :

”اذا كانت الزوجة لا تصلى مثل الزوج حين العقد فالعقد صحیح، أما ان كانت تصلى فالواجب تجدید النکاح، لانه لا يجوز للمسلمة أن تنكح کافر لقول اللہ عز وجل: (ولا تنکحوا المشرکین حتی یؤمنوا) والمعنی لا تزوجوہم المسلمات حتی یسلموا، ولقوله سبحانه فی سورة الممتحنة: (فان علمتوہن مؤمنات فلا تزوجوہن ایل الکفار لاہن حل لہم ولا ہم یحلون لہن).... (فتاویٰ اسلامیة 3/242-243)

جب بیوی بھی خاندان کی طرح نماز نہ پڑھتی ہو تو پھر ان کا نکاح صحیح ہے، اور اگر بیوی نمازی ہے تو پھر عقد نکاح کی تجدید کرنی واجب ہے، اس لیے کہ مسلمان عورت کا کافر مرد سے نکاح کرنا جائز نہیں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کافر مان ہے :

اور تم مشرکوں سے اس وقت نکاح نہ کرو جب تک وہ مومن نہیں ہو جاتے۔

اس آیت کا معنی یہ ہے کہ تم مسلمان عورتوں کا ان سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ اسلام قبول نہیں کرتے۔

ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ کافر مان ہے :



اگر تمہیں یہ علم ہو جائے کہ وہ عورتیں مومن ہیں تو پھر انہیں کفار کی طرف واپس نہ کرو، وہ عورتیں ان کفار کے لیے اور اور نہ ہی وہ کفار ان عورتوں کے لیے حلال ہیں

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1